سوال

(36) نیکی کی تلقین کرتے رہنا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے بہت سے ساتھی نماز نہیں پڑھتے۔ شاید جب وطن میں تھے تو پڑھتے ہوں گے لیکن جب سے انھوں نے امریکہ کا انداز زندگی دیکھا ہے تو وہ سب نماز روزہ چھوڑ بیٹھے ہیں اور اپنا پرانا مذہب بھلا بیٹھے ہیں۔ میں نے اور میرے بعض ساتھیوں نے انہیں سمجھایا اور نماز کی ترغیب دی لیکن وہ نہیں مانے۔ تو کیا اب ہماری ذمہ داری پوری ہوگئی جب کہ ہماری رہائش گاہ ایک ہی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال واقعی اسی طرح ہے جس طرح آپ نے بیان کی ہے، تو آپ نے اپنی ذمہ داری ادا کردی اور ان کے ساتھ مجبوری کی حالت میں رہنا جائز ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ حکمت کے ساتھ 'اچھے انداز سے وعظ اور نصیحت کے ذریعے اور بہتر انداز سے تبادلہ خیال اور بحث مباحثہ کے ذریعے انہیں سمجھاتے رہیں اور دین پر کاربند ہونے کی تلقین کرتے رہیں۔ شاید آپ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب فرمادے۔ اسی طرح آپ کو اور ان کو بے حد ثواب اور بھلائی حاصل ہوجائے۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ثابت قدمی عطا فرمائے اور نیکی نیتی اور صبر سے نوازے۔ یقیناً وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے دوستوں کو بھی اپنے سیدھے راستے کی ہدایت دے۔ آمین۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۵۳۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 44